

فیصل آباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی پی 62



I-SAPS
Informing Policies. Reforming Practices.

Institute of
Social and Policy Sciences

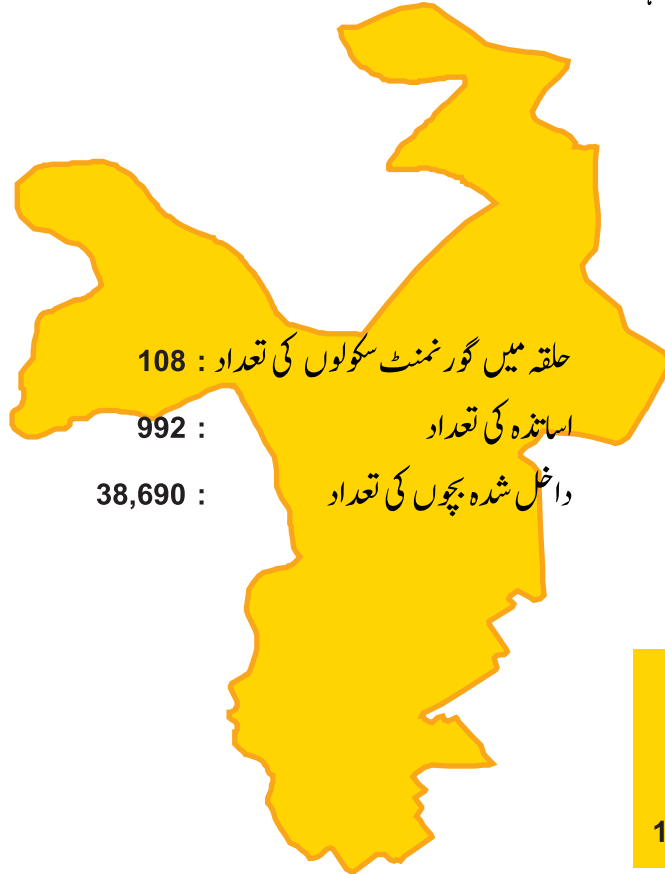
الف
اعلان | Alif
Ailaan

PP-62 فیصل آباد: تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اور ان کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکولوں میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اعلان بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔ جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور سکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔



PP-62 فیصل آباد

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد : 108
اساتذہ کی تعداد : 992
داخل شدہ بچوں کی تعداد : 38,690

مرد رائے دہندگان کی تعداد : 76,052
خواتین رائے دہندگان کی تعداد : 70,225
کل تعداد رائے دہندگان : 146,277

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے

محروم سکولوں

کی تعداد

2

حلقہ میں 2 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلاء کی سہولت:



لیٹرین کے

بغیر سکولوں کی

تعداد

3

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 3 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:



بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

11

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 11 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور رباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

9

حلقہ میں 9 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقہ کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
40 فیصد بچے اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

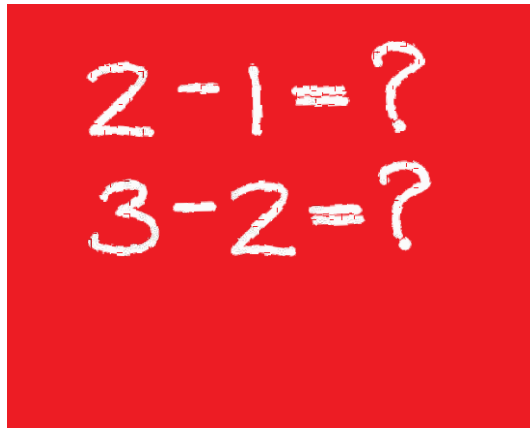
29 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
29 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 29 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے
40 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

حلقہ کے مطابق تعلیمی بجٹ:

حلقہ کے مطابق ضلع کا تعلیمی بجٹ نہیں دیا گیا ہے جس سے ہر حلقہ میں مختص اور استعمال شدہ بجٹ کا تجزیہ نہیں کیا جاسکتا تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح ہے۔

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
8.624 ارب

دیگر اشیا (الائٹس و دیگر اخراجات)
47.6 کروڑ



ضلع کا کل تعلیمی
بجٹ
9.334 ارب



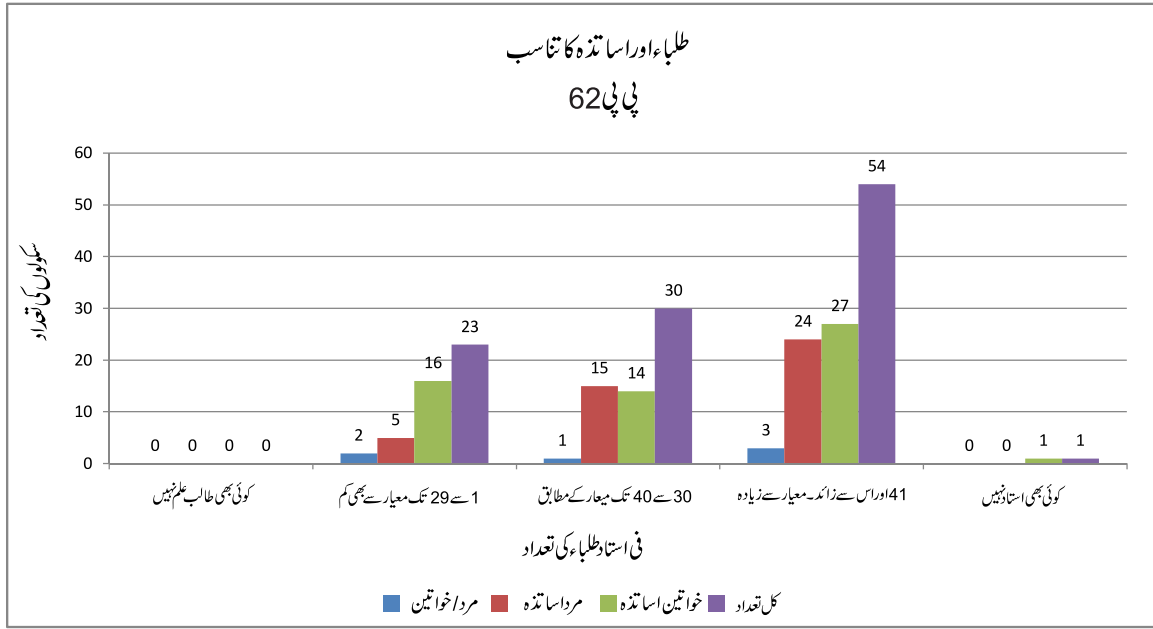
ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے
والی رقم: 23.32 کروڑ



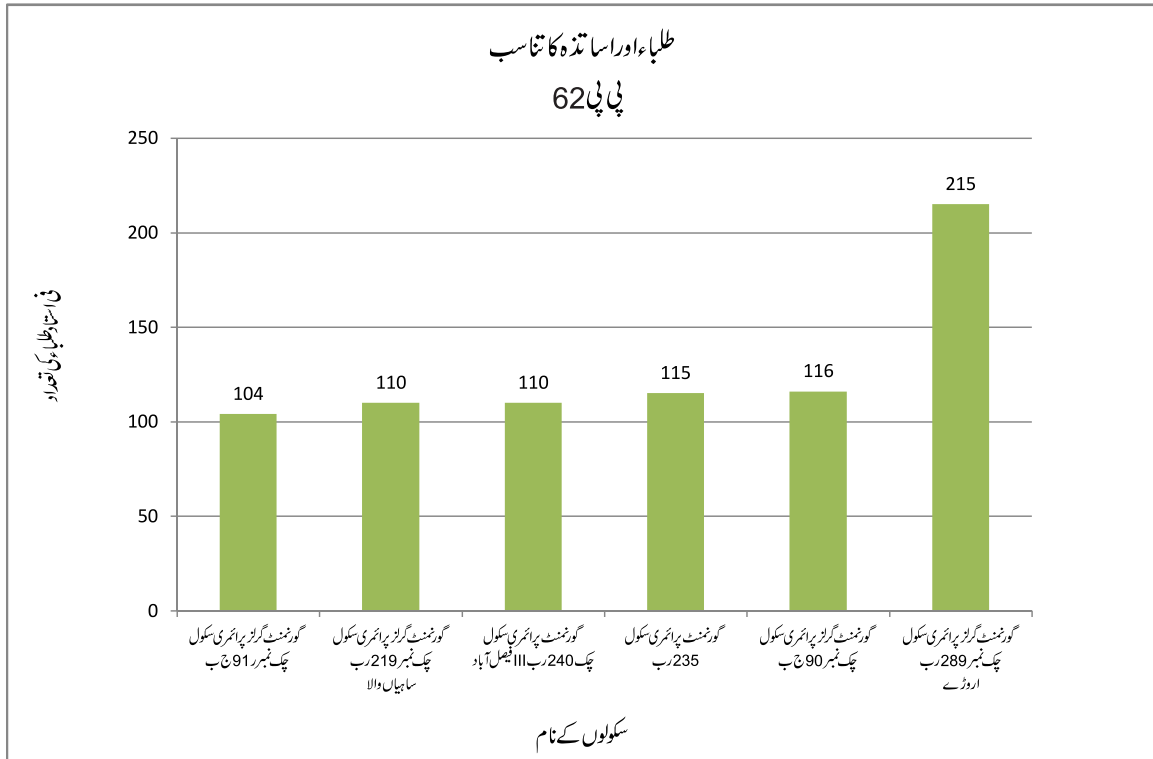
محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
31 کروڑ



اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 23.32 کروڑ ہے جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 31 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چار دیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔



اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 1 سکول ایسا ہے کہ جہاں طلباء تو ہیں لیکن اساتذہ موجود نہیں۔
54 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 30 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ 23 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔



مندرجہ بالا اعداد و شمار سے ظاہر ہوتے ہیں کہ 6 سکولوں میں طلباء کی تعداد 104 سے لیکر 215 تک ہے جبکہ وہاں پر صرف 11 اساتذہ ہیں۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 146277 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 70225 اور مرد ووٹر کی تعداد 76052 ہے۔ ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ”ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے“ تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ”تعلیم ہر بچے کا حق ہے“ کو پورا کریں گے۔

تجربوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ اگر اس رابطے کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔





الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور باختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk



**Institute of
Social and Policy Sciences**

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکے استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نئی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org